ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ
حسب فرمائش محمد مسعود خان ابن جناب حاجی محمد یعقوب صاحب تاجر کتب کلکتہ قریب مدرسہ عالیہ نمبر ۱۴
دافع الاوہام
فی
محفل خیر الانام
باہتمام عاجز محمد عزیز الرحمن نبیرہ حاجی محمد حسین صاحب مرحوم
در مطبع محمدی واقع [illegible] مطبوع گردید

بسم اللہ الرحمن الرحیم

کرکے مالک کا شکر پڑھ کے درود
کرتا ہون ذکر محفل مولود

مومنو یان ادب سے آؤ تم
عطرِ خُلّت بسا کے لاؤ تم

ذکر خیر الوریٰ کی محفل ہے
مولدِ مصطفےٰ کی محفل ہے

محفل اُس شاہ ذی حشم کی ہے
محفل اُس شافعِ اُمم کی ہے

پھیلا آفاق مین ہے جسکا نور
اُسی نورِ خدا کا ہے مذکور

ہوگی جنسے نجات عالم کی
ہی خوشی اُنکے خیرِ مقدم کی

جنکو سب انبیا نے مانا ہے
اُنکے مولد کا شادیانا ہے

جہان یہ ذکر خیر پاتے ہین
لے کے رحمت فرشتے آتے ہین

پڑھتے کثرت سے ہین درود اسمین
کیون نہ رحمت کا ہو ورود اسمین

عشق ہی جنکو ذکرِ حضرتؐ سے
دوڑے آتے ہین یان محبت سے

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

آؤ آداب سے مسلمانو — شان اپنے نبی کی پہچانو
وصف حضرت کا جان سے دل سے — سنو آکر زبانِ بیدل سے

اثبات ذکر ولادت شریف از قرآن وحدیث

یہ بیان مصطفےٰ سے ثابت ہے — خاص خیر الوریٰ سے ثابت ہے
آپ نے ذکر اپنے مولد کا — خود صحابہ مین شرح فرمایا

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ اِنِّىْ عِنْدَ اللّٰهِ مَكْتُوْبٌ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ وَاِنَّ اٰدَمَ لَمُنْجَدِلٌ فِىْ طِيْنَتِهٖ وَسَاُخْبِرُكُمْ بِاَوَّلِ اَمْرِىْ دَعْوَةُ اِبْرَاهِيْمَ وَبِشَارَةُ عِيْسٰى وَرُؤْيَا اُمِّىَ الَّتِىْ رَاَتْ حِيْنَ وَضَعَتْنِىْ وَقَدْ خَرَجَ لَهَا نُوْرٌ اَضَاءَ لَهَا مِنْهُ قُصُوْرُ الشَّامِ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالْبَزَّارُ وَالطَّبْرَانِىُّ وَالْحَاكِمُ وَالْبَيْهَقِىُّ وَابْنُ حِبَّانَ ذَكَرَهُ الْقُسْطَلَانِىُّ فِىْ مَوَاهِبِ اللَّدُنِّيَّهْ

قسطلانی نے یون کیا ترقیم — کہ یہ فرماتے ہین رسولِ کریم
تھی نہ جب روح تن مین آدم کے — مجکو ختم الرسل لکھا تب سے
اے صحابہ تمھین خبر دونمین — حال اوّل کا کھولتا ہون مین
مین وہی ہون دعاے ابراہیم — جسکی قرآنؐ مین ہے خبر ترقیم
وہی عیسیٰؑ کی مین بشارت ہون — وہی احمد مین ذی شرافت ہون
جب ہوا مین باذنِ حق پیدا — عجب ایک جلوہ نور کا پھیلا

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

روشنی ہوگئی تمام اُس سے | ہوئے روشن قصورِ شام اُس سے
دیکھو ذکرِ ولادتِ مقبول | خاص خیرالوری سے ہے منقول
اسکے راوی ہین یا ولی لابصار | ابن حبّان و حاکم و بزّار
اور دانا ہے علم ربّانے | احمد و بیہقی و طبرانے
ایسے ایسے محدثین فحول | کرتے ہین اس حدیث کو منقول
اب ذرا پڑھ کے تم کلام اللہ | دیکھو اپنے نبیؐ کا شوکت و جاہ
آپ فرماتا ہے خدا ے کریم | خاص قرآن مین یہ ذکرِ عظیم

قَدْ جَآءَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ نُوْرٌ

یعنی احمدؐ ہوا جو پیدا ہے | گویا اک نور تم پہ آیا ہے
دوسری جا ے وہ خدا ے غفور | کرتا اِس ڈھنگ سے ہی یہ مذکور

لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ

تم مین آیا ہے یہ رسول کریمؐ | مومنون کے لیے رؤف و رحیم
الغرض ایسی ہین بہت امثال | آیا قرآن مین جابجا یہ حال
ہم جو کرتے ہین محفلِ میلاد | اُس سے ہی بس یہی ہماری مُراد
یعنی دنیا مین آپ یون آئے | آپ تشریف اسطرح لائے
آپ کے ساتھ آیا ایسا نورؐ | ہوگیا نور سے جہان معمور
دیکھو انصاف کرکے ایمان سے | ہے یہ ثابت حدیث و قرآن سے
جسکا ماخذ کتاب و سنّت ہو | کہو کیونکر وہ ذکر بدعت ہو

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

فائدہ اگر کوئی یہ کہے کہ اصلیت اس ذکر کی بلاشک ثابت ہوئی
ان دلائل سے اور نیز اس دلیل سے کہ حضرت کا پیدا ہونا البتہ بڑی نعمت ہی
اور نعمت کا شکر کرنا اور ذکر کرنا قرآن سے ثابت ہے وَاذْكُرُوْا
نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اور دوسری جگہ ارشاد ہوا ہے وَاَمَّا بِنِعْمَةِ
رَبِّكَ فَحَدِّثْ لیکن ہم نہین جانتے کہ قیود بالائی محفل میلاد کی کہان سے
نکالی ہین ہم جواب دیتے ہین کہ ان سب چیزون کی اصل قرآن مین ہی زینت
محفل اور تقسیم شیرینی کی منع نہونے پر یہ آیت صریح دلیل ہے قُلْ مَنْ حَرَّمَ
زِيْنَةَ اللّٰهِ الَّتِيْٓ اَخْرَجَ لِعِبَادِهٖ وَالطَّيِّبٰتِ مِنَ الرِّزْقِ اس آیۃ
کریمہ کے عموم الفاظ سے ثابت ہوا کہ تجمل اور زیبایش کرنا اور طیّبات رزق
یعنی عمدہ کھانے کی چیز خود کھانا دوسرے کو کھلانا کسی وقت مین حرام نہین
لیکن ہر وقت تو کوئی شخص یہ اُمور نہین کرسکتا البتہ مواقع فرحت و سُرور
مین کرتے ہین اور حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے ذکر مقدم شریف سے بہتر
کونسا فرحت و سُرور کا موقع ہوگا مولوی اسحٰق صاحب مایۃ مسائل صفحہ ۱۳ مین
لکھتے ہین ؎ فی الواقع فرحت مثل فرحت ولادت آن حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم در
دیگر امر نیست الخ بھلا اگر ایسے موقع فرحت و سُرور مین تجمل کرنی اور طیّبات
رزق کے استعمال کرنے کو کوئی شخص حرام کہے کسقدر جراءت کرتا ہے کہ جسکو
اللہ تعالےٰ نے حرام نہین کیا وہ حرام کرتا ہی وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ
الْكَذِبَ صاحب دُرِّ مختار نے مسائل شتی مین دلیل پکڑی ہی اس آیت سے

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

اور کہا ہو کہ مستحب ہی تجمل یعنی زیبایش اور مباح کیا اللہ تعالی نے زینت کو
اپنے کلام سے قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِيْنَةَ اللّٰهِ اور فتاوی عالمگیریہ کی جلد خامس
باب الزینۃ مین مرقوم ہے وَيَجُوْزُ لِلْاِنْسَانِ اَنْ يَّبْسُطَ فِيْ بَيْتِهٖ مَاشَاءَ
مِنَ الثِّيَابِ الْمُتَّخَذَةِ مِنَ الصُّوْفِ وَالْقُطْنِ الْمَصْبُوْغَةِ وَغَيْرِهَا
وَالْمَنْقُوْشَةِ وَغَيْرِهَا اور کہا امام نووی کے استاد حافظ ابوشامہ نے
مَا يُفْعَلُ فِي الْيَوْمِ الْمُوَافِقِ لِيَوْمِ مَوْلِدِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ
وَسَلَّمَ مِنَ الصَّدَقَاتِ وَاِظْهَارِ الزِّيْنَةِ وَالسُّرُوْرِ فَاِنَّ ذٰلِكَ
مَعَ مَا فِيْهِ مِنَ الْاِحْسَانِ مُشْعِرٌ بِمَحَبَّتِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
وَتَعْظِيْمِهٖ فِيْ قَلْبِ فَاعِلِ ذٰلِكَ وَشُكْرًا لِلّٰهِ عَلٰى مَا مَنَّ بِهٖ مِنْ
اِيْجَادِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اور نیز جمع کرنا احباب کا
اور کھانا کھلانا یا شیرینی بانٹنا اور محفل کا سجانا یہ سب فرحت و سرور کا سامان
ہی اور فرحت ساتھ حصول رحمت الٰہی کے کرنا قرآن شریف سے ثابت ہی
قُلْ بِفَضْلِ اللّٰهِ وَبِرَحْمَتِهٖ فَبِذٰلِكَ فَلْيَفْرَحُوْا اور آن حضرت صلی اللہ
علیہ وسلم خود رحمت ہین اور آپ کا تشریف لانا دنیا مین رحمت ہے وَمَا
اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ اور جبکہ آپ کا تشریف لانا اس عالم مین
اور پیدا ہونا رحمت ہوا اور موجب کمال عظمت ٹھہرا تو اس تشریف آوری کو
عظیم جاننا اور جس وقت یہ ذکر آوے بتعظیم و آداب کھڑے ہوکر درود و سلام
یا مدح و مناقب پڑھنا اسی مین تعظیم ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اور تعظیم

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

آپکی ثابت الاصل ہی قال اللہ تعالیٰ وتعزروہ وتوقروہ قال ابن
عباس فی تفسیر تعزروہ ای تجلوہ وقال المبرد فیہ ای
تبالغوا فی تعظیمہ وقرئ تعززوہ من العز کذا فی الشفاء و
قال اللہ تعالیٰ ومن یعظم شعائر اللہ فانہا من تقوی القلوب ہ

اور واضح ہو کہ آن حضرت صلی اللہ علیہ وسلم معظم شعائر اللہ مین ہین چنانچہ حضرت
شاہ ولی اللہ کی کتاب حجۃ اللہ کے صفحہ ۷ مطبوعہ بریلی مین یہ مضمون تصریحاً
مرقوم ہی اور منیہ کی شرح کبیر مین ابراہیم حلبی نے لکھا ہے ونحن امرنا بتعظیم
الانبیاء وتوقیرہم اور شفاء عیاض مین ہی وواجب علی کل مؤمن
عند ذکر النبی صلی اللہ علیہ وسلم ان یتوقر ویاخذ
فی ہیبتہ واجلالہ انتہی ملخصاً اور شک نہین اسمین کہ یہ
قیام جو مروج ہی محفل مولد شریف مین اسمین تعظیم اور اجلال ہے رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اور اسی واسطے صاحب تفسیر روح البیان نے سورۂ فتح
مین لکھا ہی ومن تعظیمہ صلی اللہ علیہ وسلم عمل المولد الخ
اب اگر کوئی یہ کہے کہ واقعی ان سب امور کی اصلیت دین سے ثابت ہی لیکن
یہ ہیئت کذائی اور صورت مجموعی حضرت کیوقت مین نتھی ہم کہتے ہین کہ جس چیز
کی اصلیت ثابت ہو وہ کسی ہیئت مباح کے لاحق ہونے سے ممنوع نہین ہو سکتی
چنانچہ حضرت شاہ ولی اللہ دہلوی نے رسالہ انتباہ کے مقدمہ مین اسکو تحقیق کیا ہی
باید دانست کہ یکی از نعم خدا تعالیٰ برامۂ مصطفویہ علی صاحبہا الصلوات والتسلیمات

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

آنست کہ تا امروز سلسلہا ایشان تا حضرت پیغامبر صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم صحیح و
ثابت است واگرچہ اوائل اُمت را بہ اواخر اُمت در بعض امور اختلاف بودہ است
پس صوفیہ صافیہ ارتباط ایشان در زمن اوّل بصحبت و تعلیم و تادب بآداب
وتہذیب نفس بودہ است نہ بخرقہ وبیعت و در زمن سید الطائفہ جنید بغدادی
رسم خرقہ ظاہر شد و بعد ازان رسم بیعت پیدا گشت و ارتباط سلسلہ بہمہ این
متحقق است و اختلاف صور ارتباط ضرر نمیکند الی ان قال و علماء کرام ارتباط
ایشان در زمن اوّل باستماع احادیث و حفظ آن در وعاء قلب بود و بعد
ازان بتصنیف کُتب و قراۃ و مناولہ و اجازۃ آن پیدا شد و ارتباط سلسلہ
بہمہ نوع این امور صحیح است و اختلاف صور را اثری نیست الی آخرہ علاوہ اسکے
یہ بھی جان لینا چاہیے کہ ہر امر جدید کو گمراہی اور موجب عذاب کہنا صحیح نہین
فتاوی عالمگیریہ کی جلد خامس باب اداب المسجد و المصحف مین ہے لَا بَأْسَ
بِكِتَابَةِ اَسَامِي السُّوَرِ وَعَدَدِ الْاٰيِ وَهُوَ وَاِنْ كَانَ اِحْدَاثًا
فَهُوَ بِدْعَةٌ حَسَنَةٌ وَكَمْ مِنْ شَيْءٍ كَانَ اِحْدَاثًا وَهُوَ بِدْعَةٌ
حَسَنَةٌ اور احیاء العلوم کی جلد اوّل بیان کتابت قرآن مین ہے وَلَا يَمْنَعُ
ذٰلِكَ مِنْ كَوْنِهِ مُحْدَثًا فَكَمْ مِنْ مُحْدَثٍ حَسَنٍ اور صاحب کبیری نے
تحقیق تلفظ بالنیت مین لکھا ہے وَقِيْلَ هٰذِهِ بِدْعَةٌ لٰكِنَّ عَدَمَ النَّقْلِ
وَكَوْنَهُ بِدْعَةً لَا يُنَافِي كَوْنَهُ حَسَنًا لِقَصْدِ اجْتِمَاعِ الْعَزِيْمَةِ عَلٰى
مَا اَشَارَ اِلَيْهِ فِي الْهِدَايَةِ وَصَرَّحَ بِهِ فِي التَّجْنِيْسِ هٰذَا هُوَ الْمُخْتَارُ ۝

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

پس معلوم ہوا کہ ہر امر جدید قبیح و ضلالت نہین ہوتا ورنہ یہ مدرسونکی
ہیئت کذائی یعنی گردآوری چندہ اور فقہ حدیث پڑھانیوالونکو تنخواہ مقرر
کرنا اور تعیین کتب صرف و نحو و منطق وغیرہ جو ہرگز یہ امور قرون
ثلاثہ سے باین صورت مجموعی تعلیم دین کے واسطے ثابت نہین بالکل ضلالت
اور موجب عذاب ہوتے حاشا وکلا امر حق اور تحقیق صحیح یہ ہی کہ جو امر جدید مخالف
دین ہو یعنی اُس سے کوئی حکم کتاب و سنت کا ٹوٹتا ہو وہ بدعت ضلالت ہی
ورنہ محمود اور حسن ہی سیرت حلبی وغیرہ مین ہے قال الشافعی قدس اللہ
سرہ ما اُحدِثَ و خالفَ کتاباً او سُنۃً او اجماعاً او اثراً فھو
البدعۃ الضلالۃ و ما احدث من الخیر ولم یخالف من ذلک فھو
البدعۃ المحمودۃ اور احیاء العلوم کی جلد دوسری صفحہ ۱۷۲ مطبوعہ
نولکشور مین ہے اِنَّما المحذور بدعۃ تراغم سُنۃ مامورا بہا اور یہی
بیان ہے علامہ عینی شارح بخاری اور ابو شکور سالمی اور شامی شارح
درمختار اور صاحب مجمع البحار وغیرہم جمہور اُمت محمدیہ کا اور اجماع کیا ہی
اہل اسلام نے اسبات پر کہ جو امر جدید ایسا ہو کہ اُسمین خیر ہوتی ہے وہ
بالاتفاق جائز بلکہ مستحسن ہے چنانچہ سیرت حلبی وغیرہ کتب دین مین اسکی
تصریح موجود ہے اور شیخ ابن حجر نے لکھا ہی و عمل المولد و اجتماع الناس
لہ کذلک یعنی یہ محفل کرنی مولد شریف کی اسی قسم کے امور جدیدہ سے ہے
کہ جسکے جواز پر اتفاق ہی اور باقی تحقیق بدعت کی درباب قیام نشرین

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

بطور فائدہ کے مذکور ہوگی یہ بھی جان لینا چاہیے کہ ان امور پر جو لوگ اعتراض
کرتے ہین یا امور ایسے ہین کہ باخود ثابت ہی انکا مسنون ہونا یا ایسے ہین کہ
نہین ثابت ہے منع ہونا انکا شرعاً پس وہ بھی جائز اور مباح ہین بحسب قاعدہ
اصول کے جسکو شامی اور ابن ہمام وغیرہ نے بیان کیا ہی اَلْمُختَارُ عِندَ
الْجُمھُورِ مِنَ الشَّافِعِیَّۃِ وَالْحَنَفِیَّۃِ اَنَّ الْاَصْلَ فِی الْاَشْیَاءِ
الْاِبَاحَۃُ علاوہ اِس قاعدے کے کچھ کچھ بیان اُن امور کا جداگانہ بھی
مؤلف نے اشعار آیندہ مین بیان کیا ہی اور یہ بھی معلوم ہو کہ ارادہ اِس عاجز کا
یہ تھا کہ بعض باتین جو اِس مثنوی سے متعلق ہین اُنکو حاشیہ مین لکھے لیکن
اِسمین بعض خرابیاں معلوم ہوئین ناگزیر مصلحت یہ ٹھہری کہ جس مقام پر
کوئی فائدہ یا نقل عبارت سلف منظور ہو وہ اُسی مقام پر اشعار مثنوی کی
ذیل مین بعبارت نثر لکھ کر بطور فائدہ عین متن مین درج کیا جاوے

بعض کہتے ہین مولد شریف مجمع مین پڑھنا منع ہے

یہ بیان گر کیا مجالس مین — کہو کیا عیب آگیا اسمین
مومنون کا ہے اجتماع حرام — یا ہے ذکر نبی مین تمکو کلام
خیر ہی مومنون کی جمعیت — ذکر حضرت ہی موجب رحمت
پڑھنا مجمع مین جانو سنت تم — ہی مشیر اسطرف ساعُبرکم

بیان تقسیم شیرینی

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

سب مین تقسیم اگر مٹھائی ہوئی	تم کہو اسمین کیا برائی ہوئی
کرتے ہین یون روایت اہلِ تمیز	رکھتا مومن ہی دوست شیرین چیز
وہ نبی جو خدا کے تھے محبوب	شہد و شیرینی اُنکو تھی مرغوب

كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ الْحَلْوَاءَ وَالْعَسَلَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

ایسی محبوب چیز کا دینا	ہے ثواب عظیم کا لینا
ہے حدیثِ صحیح مین آیا	سید المرسلین نے فرمایا
مومنو تم عذاب سے بچ جاؤ	آدھا خرما بھی گر کسی کو کھلاؤ

اِتَّقُوا النَّارَ وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ

آدھے خرمے مین جب ہو ٹلتا عذاب	کیون نہ شیرینی بانٹنا ہو ثواب

ذکر خوشبو مثل عطر و گلاب و لوبان

اور نیا طرفہ ماجرا دیکھو	منع کرتے ہین لوگ خوشبو کو
جس سے روح اور دماغ ہو تازہ	کھل کے دل مثلِ باغ ہو تازہ
دیتی خوشبو ہے نزہتِ انفاس	تیز کرتی ہے عقل و ہوش و حواس
ہی حدیثِ صحیح مین مذکور	تھے رسولِ خدا جلاتے بخور

كَانَ ابْنُ عُمَرَ إِذَا اسْتَجْمَرَ اسْتَجْمَرَ بِالْأَلُوَّةِ غَيْرَ مُطَرَّاةٍ وَبِكَافُورٍ يَطْرَحُهُ مَعَ الْأَلُوَّةِ قَالَ هٰكَذَا كَانَ يَسْتَجْمِرُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رَوَاهُ مُسْلِمٌ

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

دیکھو خوشبو پسند حضرتؐ ہے
ہین یہ فرماتے مصطفےٰ کہ ہمین

اسکو محبوب رکھنا سنّت ہے
آئی خوشبو پسند دنیا مین

فِی الْمُنَبِّهَاتِ حُبِّبَ اِلَیَّ مِنْ دُنْیَاکُمْ ثَلٰثٌ اَلطِّیْبُ وَالنِّسَاءُ وَجُعِلَتْ قُرَّةُ عَیْنِیْ فِی الصَّلٰوةِ وَقَالَ عَلَیْهِ السَّلَامُ اَرْبَعٌ مِّنْ سُنَنِ الْمُرْسَلِیْنَ اَلْخِتَانُ وَالتَّعَطُّرُ وَالسِّوَاكُ وَالنِّكَاحُ كَذَا فِی الْمِشْكٰوةِ

جو مجامع ہین مثلِ جمعہ و عید
وصف حضرتؐ کا پڑھتے ہون جس جاے
ذکر جس جاے ہو پیمبرؐ کا

سب مین خوشبو کی آئی ہی تاکید
کیون نہ عطر و گلاب چھڑکا جاے
کیون نہو عطر مشک و عنبر کا

اگر کوئی شخص اس محفل مین پھول لے آوے ذکر نا چاہیے

رکھے گر کوئی پھول مجلس مین
پھول رکھنے مین کیا برائی ہے
بوی خوش تھی پسند طبع رسولؐ
کُل نباتات کے بہار ہین پھول
ترمذی کی حدیث پڑھ دیکھو
پھول کو دیکھو کوئی رد نکرے

کیون عبث شور کرتے ہو اسمین
رنگ و خوشبو ہی خوشنمائی ہے
پھول ہین بوی خوش کی اصل اصول
باغِ جنّت کے یادگار ہین پھول
ہے یہ حکم آپ کا صحابہؓ کو
کیونکہ نکلا ہے پھول جنّت سے

اِذَا اُعْطِیَ اَحَدُكُمُ الرَّیْحَانَ فَلَا یَرُدَّهٗ فَاِنَّهٗ خَرَجَ مِنَ الْجَنَّةِ

جس سے جنّت کی یاد ہو دل مین
جرم کیا ہی جو رکھین محفل مین

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

قیام تعظیمی کا بیان

کرتے ہین مفتیانِ دین ترقیم
اپنے مخدوم پیشوا کے لیے
لاتے تشریف جب نبی کریم

یَستحِبُّ القیامُ للتعظیم
اہلِ دل ہوتے ہین ادب سے کھڑے
اُٹھ کے دیتی تھین فاطمہ رض تعظیم

كَانَ اِذَا دَخَلَ عَلَيْهَا قَامَتْ اِلَيْهِ فَاَخَذَتْ بِيَدِهٖ فَقَبَّلَتْهُ وَاَجْلَسَتْهُ فِي مَجْلِسِهَا وَاَمَرَ النَّبِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ قُوْمُوْا اِلٰى سَيِّدِكُمْ وَاَقَرَّهُ الشَّيْخُ وَلِيُّ اللّٰهِ فِي بَيَانِ الْقِيَامِ فِي حُجَّةِ اللّٰهِ الْبَالِغَةِ وَاحْتَجَّ بِهِ الْجَمَاهِيْرُ لِاسْتِحْبَابِ الْقِيَامِ لِتَعْظِيْمٍ كَمَا فِي مَجْمَعِ الْبِحَارِ فَمَا ذَهَبَ اِلَيْهِ الْبَعْضُ اَنَّهٗ كَانَ لِاِعَانَةِ سَعْدٍ وَاِنْزَالِهٖ مِنَ الْحِمَارِ ضَعِيْفٌ لَا يَتَمَشّٰى فِي مُقَابَلَةِ الْجَمَاهِيْرِ

جب شریعت سے ہو چکا معلوم
اُٹھتے مولد مین ہین جو باتکریم
یہی معنی ہین بس ولادت کے
وارِدِ دنیا مین آنا حضرت ؑ کا
لکھتے راوی ہین اُس گھڑی کا حال
تھے فرشتے کھڑے ادب کے ساتھ
سامنے آمنہ ؓ کے تھے جبریل ؑ
لبِ ہاتف پہ ہر طرف تھی ندا

مستحب ہی قیام بہرِ قدوم
یہ بھی سمجھو قدوم کی تعظیم
یعنی آپ اس جہان مین آئے
تھا نہایت جلال و عظمت کا
کیا حورون نے آ کے استقبال
تھا ادب سید عرب کے ساتھ
دہنی جانب کھڑے تھے میکائیل ؑ
آج احمد ﷺ نبی ہوے پیدا

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

جب یہ آوازہ پھیلا دنیا مین | زلزلہ آیا قصر کسرے مین
کیا کعبہ نے سجدہ باتکریم | جھک کے سوے مقام ابراہیم
آپکی ذات ازل مین تھی اک نور | اور حجابون مین تہ بتہ مسطور
پھر جو اترا وہ نور دنیا مین | تھا چھپا اُمّہات و آبا مین
اب وہ نور آیا قطع کرکے حجاب | نکلے بدلی سے جسطرح مہتاب
حق نے ہمپر کیا بڑا احسان | بھیجا ایسا رسولِ عالیشان
حشر تک بھی نہوگا ہمسے ادا | شکر حضرت کی خیر مقدم کا
الغرض مولدِ رسول کا حال | پڑھتے ہین جب بعزت و اجلال
مصطفےٰ کا جلال و شوکت و فر | ہوتا ہی اہلِ دین کے پیش نظر
غالب آتی ہے دل پہ شانِ عظیم | سب کھڑے ہوکے دیتے ہین تعظیم
پڑھتے ہین اُسگھڑی درود و سلام | کھڑے ہوکر بعزت و اکرام
شرک اِسمین خدا کے ساتھ نہین | اور نہ بدعت کا یان پتا ہی کہین
کیا اسی کا ہی شرک و بدعت نام | کھڑے ہوکر پڑھین درود و سلام
جسمین حاصل نبی کی عظمت ہو | کہو کیونکر وہ شرک و بدعت ہو

فائدہ یہ جو لکھا ہی کہ اِس قیام مین بدعت کا کچھ نشان نہین یہ اِسلیے کہ جس مقام پر لفظ بدعت بغیر لفظ حسنہ کے بولتے ہین اُس سے مراد بدعت سیئہ ہوتی ہی چنانچہ مائۃ مسائل مطبوعہ دہلی کے صفحہ ۹۵ مین یہ قاعدہ مولوی اسحق صاحب نے لکھا ہی اور یہ تحقیق فائدۂ سابقہ مین گذر چکی کہ بدعت سیئہ وہ

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

ہی جس سے کوئی حکم قرآن یا حدیث یا اجماع کا ٹوٹتا ہو اور ظاہر ہو کہ اس
قیام مین یہ بات نہین بلکہ اسکا ثبوت قاعدۂ شرعیہ سے علماے سابقین نے
استنباط کیا ہی اور ابن حجر اور سیوطی وغیرہ بہت اجلہ علما نے اُسکو جائز
رکھا ہی اور مائۃ مسائل مذکورہ کے صفحہ ۹۴ مین درباب بدعت نہونے اصطلاحات
فقہا اور علما کے مذکور ہے چیزیکہ مجتہدین و علماے سابقین استنباط فرمودہ باشند
پس اورا بدعت نتوان گفت انتہی اس سے معلوم ہوا کہ ماسوا علما مجتہدین کے
اگر علماے سلف بھی کچھ استنباط کرین وہ بدعت نہین ہوتا چنانچہ اسی قاعدہ کے
موافق مولوی اسحق صاحب نے استنباط کیا ہی اور مسئلہ چہارم مسائل اربعین
مین رسم چھوچھک کو لکھا ہی کہ اگر قید اداے رسم جہالت کی قیمت سے نہو بلکہ
اپنی اولاد کی خبر گیری اور نفع رسانی کی نیت سے ہو تو جائز ہے موافق حکم
وَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰی حَقَّہٗ اور اسکے جواز پر یہ دلیل کافی ہے وَافْعَلُوا الْخَیْرَ
لَعَلَّکُمْ تُفْلِحُوْنَ انتہی ملخصا جب یہ فوائد معلوم ہو چکے اب معلوم کرنا چاہیے
کہ اس قیام مین قاریان مولد درود و سلام پڑھا کرتے ہین اور کچھ مدح بھی
عرب اپنی زبان مین اور عجمی اور ہندی اپنی زبان مین اور حاضرین جنکا
دل حاضر ہے وہ بھی اُسوقت درود پڑھتے ہین اور ظاہر ہی کہ حضرت کا
ذکر اور درود و سلام ذکر اللہ مین داخل ہین کتاب الشفا مین ابن عطا سے درباب
معنی آیہ کریمہ وَرَفَعْنَا لَکَ ذِکْرَکَ کے روایت ہی کہ جَعَلْتُکَ ذِکْرًا
مِّنْ ذِکْرِیْ فَمَنْ ذَکَرَکَ ذَکَرَنِیْ یعنی کیا مینے تجکو ای محمد ذکر اپنا جسنے

یاد کیا تجکو یاد کیا مجکو اس سے معلوم ہوا کہ جسنے رسول خدا کو بطور مدح وثنا کے یا بصیغہ درود وسلام یاد کیا اور ذکر کیا اُسنے خدا کا ذکر کیا اور ذکر اللہ ہر طرح جائز ہے خواہ کھڑے ہوکر کرین خواہ بیٹھکر جیسا قال اللہ تعالیٰ فَاذْکُرُوا اللّٰہَ قِیَامًا وَّقُعُوْدًا اس آیت سے صاف ثابت ہوا کہ کھڑے ہوکر بھی ذکر کرنیکا ہمکو اللہ کی طرف سے اختیار ہی اسلیے یہ ہمارا کھڑے ہوکر درود وسلام پڑھنا بحسب تحقیق کتاب الشفا ذکر اللہ مین داخل ہی اور آیت قرآنی بعموم ہا اسکو شامل ہے کسی طرح بدعت نہین ہوسکتا بدعت وہ ہی جسکے لیے کچھ بھی سند نہو نہ صریحاً نہ اشارۃً اور یہ بھی یاد رکھنا چاہیے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خاص اُسی نئی بات کو منع فرمایا ہی جسکو دین سے مخالفت ہو ہر نئی بات کو منع نہین فرمایا بخاری اور مسلم کی حدیث مین دیکھو آپ فرماتے ہین مَنْ اَحْدَثَ فِیْ اَمْرِنَا مَا لَیْسَ مِنْہُ فَھُوَ رَدٌّ یعنے جسنے دین مین وہ بات پیدا کی جو دین کی قسم سے نہین بلکہ اُسکی ضد اور مخالف ہی وہ مردود ہی اور اگر ہر نئی بات ناپسند ہوتی تو آپ فرماتے مَنْ اَحْدَثَ فِیْ اَمْرِنَا شَیْئًا فَھُوَ رَدٌّ اور ہرگز مالیس منہ کی قید نہ بڑھاتے چنانچہ مظاہر حق ترجمہ مشکوۃ جسکو نواب قطب الدین خانصاحب دہلوی نے تالیف کیا ہی اور مولوی اسحٰق صاحب نے اُسکو حرفاً حرفاً ملاحظہ فرمایا ہی اُسکے صفحہ ۷۵ مطبوعہ میرٹھ مین لکھا ہی کہ لفظ مالیس منہ مین اشارہ ہی اسکی طرف کہ نکالنا اُس چیز کا کہ مخالف کتاب و سُنّت کے نہو برا نہین انتہی لیکن جاننا چاہیے کہ وہ محدثات مخالف کتاب و سُنّت کئی قسم ہین بعضی فعلی ہین اور بعضی قولی اور بعضی اعتقادی اسواسطے آپ نے دوسری حدیث مین ایسا ارشاد کیا کہ کُلُّ مُحْدَثَۃٍ بِدْعَۃٌ

ذکر کرو اللہ کا کھڑے ہوے اور بیٹھے ہوے ۱۲

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

وَكُلُّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ یعنی وہ احداث جو مردود اور باليس منہ اور مخالف
دین ہی وہ سب بدعت ہی خواہ فعلی ہو خواہ قولی ہو خواہ اعتقادی ہو اسی قسم کی
کل بدعتین گمراہی ہین بعض ناواقف یون کہتے ہین کہ ہر نئی بات خواہ موافق
دین کے ہو خواہ مخالف دین کے ہو وہ سب منع ہی حاشا وکلا یہ بات نہین جو احداث
امر جدید مخالف دین کے نہو وہ ہرگز منع نہین بلکہ اُسپر وعدہ اجر اور ثواب کا
آپ نے ارشاد فرمایا ہے مَنْ سَنَّ فِی الْاِسْلَامِ سُنَّةً حَسَنَةً فَعُمِلَ بِهَا بَعْدَهٗ
كُتِبَ لَهٗ مِثْلُ اَجْرِ مَنْ عَمِلَ بِهَا وَلَا يَنْقُصُ مِنْ اُجُوْرِهِمْ شَيْءٌ رواه مسلم
مجمع البحار کی جلد دوسری صفحہ ۱۴۷ اور شرح مسلم کی جلد ثانی صفحہ ۱۴۳-
ہین اس حدیث شریف کے معنی یہ لکھے ہین کہ جسنے کوئی طریقہ پسندیدہ جاری کیا
پھر اُسپر عمل کیا گیا اُسکے بعد تو لکھا جاویگا اُسکو ثواب اُن سب عمل کرنیوالون کے
برابر اور اُنکے ثواب مین سے کچھ کاٹا نجائیگا یعنی اُنکو بھی ثواب پورا ملیگا اور وہ
طریقہ جو اُسنے جاری کیا ہے وہ خواہ اُسی کا نیا ایجاد کیا ہوا ہو خواہ ایجاد پہلا ہوا اور اُسکی
طرف سے اجرا ہوا اور وہ طریقہ خواہ علم ہو خواہ عبادت خواہ کوئی ادب ہو اور عبارت
شرح مسلم کی یہ ہے كَانَ ذٰلِكَ تَعْلِيْمُ عِلْمٍ اَوْ عِبَادَةٍ اَوْ اَدَبٍ انتہی ان بزرگونکی
تحقیق سے صاف معلوم ہوگیا کہ اگر کوئی شخص نئی بات قسم ادب سے نکالیگا اور جاری کریگا
اُسکو ثواب ملیگا اب سمجھنا چاہیے کہ اُمت کو رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعظیم کرنی
قرآن شریف سے ثابت ہی چنانچہ فائدہ سابقہ مین گذر چکا اور حکم خدا کا ہی کہ جسطرح ہو سکے
تعظیم رسول کیجیے اور فقہا زیارت مدینہ مین لکھتے ہین وَكُلُّ مَا كَانَ اَدْخَلَ فِي الْاَدَبِ

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

وَالاِجلال کان حسناً کذا فی فتح القدیر یعنی جن حرکات اور سکنات مین
ادب اور بزرگی رسول ص کی نکلے وہ سب اچھی اور حسن ہین انتہی اس سے معلوم ہوا
کہ تعظیم اور آداب رسول مطلوب ہے شرعاً پس قیام اگرچہ بظاہر امر محدث اور جدید ہے لیکن
اسمین ادا ہوتی ہے وہ جو بات شرع مین مطلوب ہے یعنی تعظیم رسول اب اسکی بھی وہی
مثال ہوئی جسطرح محدثین اور فقہا لکھتے ہین کہ منارہ واسطے اذان کے اگرچہ حضرت کے وقت
مین نتھا لیکن اسمین نکلتی ہے وہ بات جو حضرت کو مطلوب تھی یعنی خبر ہوجانا مسلمانونکو کہ
وقت نماز کا آگیا سو منارہ پر چڑھ کے اذان کہنے مین یہ مقصود حاصل ہوتا ہے اسلیے یہ منارہ
جائز ہے اور اسکے امر جدید ہونیسے کچھ قباحت نہین اسیطرح یہ قیام گو امر جدید ہو لیکن
اسمین نکلتی ہے تعظیم رسول ص کی جو مطلوب ہے شرعاً سو اسواسطے اسکو مطلق بدعت کہنا یعنی
سئیہ اور ضلالت قرار دینا سراسر باطل ہے اور یہ جو بعض صاحب اس
قیام کو شرک کہتے ہین یہ بھی کسی طرح صحیح نہین اسلیے کہ شرک کے معنی علم
عقائد مین یہ قرار دیے گئے ہین الاشراک ھو اثبات الشریک فی الالوھیۃ
بمعنے واجب الوجود کما للمجوس او بمعنے استحقاق العبادۃ کما لعبدۃ
الاصنام کذا فی شرح العقائد للنسفی اور حالت قیام مین نہ حضرت ص کو کوئی
واجب الوجود سمجھتا ہے نہ مستحق عبادت جانتا ہے اور خود قیام مین فی نفسہ معنی عبادت کے
موجود نہین اسلیے کہ خالی کھڑا ہوجانا بغیر ملنے کسی اور شی کے شریعت مین عبادت نہین
قرار دیا گیا البتہ اگر کھڑا ہونیوالا ارادہ تعظیم سے کھڑا ہوا اوس وقت ایک قسم کی
تعظیم نکلتی ہے سو وہ بھی ایسی تعظیم کہ مخصوص بذات باریتعالی نہین ابراہیم حلبی نے شرح

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

کبیر منیر مین درباب تحقیق فرض ہونے قیام نماز کے لکھا ہے انّ القیام وسیلة الی السجود والخرور والسجود اصل بدلیل ان السجود شرع عبادة بدون القیام کما فی سجدة التلاوة والقیام لم یشرع عبادة وحدہ و ذلک لان السجود غایة الخضوع حتّٰی لو سجد لغیر الله یکفر بخلاف القیام اس سے صاف ثابت ہوگیا کہ قیام للغیر ہرگز ہرگز شرک نہین اور یہ بھی جاننا چاہیے کہ اگر قیام شرک ہوتا تو ہرگز علماے دین روضہ رسول الله صلی الله علیہ وآلہ وسلم کی زیارت مین ہاتھ باندھ کر کھڑا ہونا جائز نہ رکھتے حالانکہ حضرت محدث دہلوی نے جذب القلوب مین اور ملا علی قاری نے دُرّة المضیہ مین لکھا ہے وقد ذکر الکرمانی انہ یضع یمینہ علی شمالہ کالصلوة[۴] اور اسی پر آجتک عمل ہے اسکے خلاف پر عمل نہین اور فتاوی عالمگیریہ مین ہے ویقف کما یقف فی الصلوة[۵] ان تحقیقات سلف سے خوب روشن ہوگیا کہ قول مؤلف درباب قیام مولد صحیح ہے سو شرک اسمین خدا کے ساتھ نہین ؛ اور نہ بدعت کا یان پتا ہے کہین ؛ اب باقی رہی یہ بات کہ بعض آدمی کہا کرتے ہین کہ صاحب تم محفل مولد شریف مین کھڑے ہوتے ہو کیون ہر جگہ جب نام حضرت کا آوے کھڑے نہین ہوتے جواب اسکا یہ ہو کہ قیام اختیار کرنا ہمارا خاص اس موقع مین اس مناسبت سے ہے کہ ولادت کے معنی یہ ہین کہ آپ اس عالم مین تشریف لائے اور تشریف آوری کی تعظیم کو شرعًا مناسبت ہے قیام سے اور ہر دفعہ کے نام لینے مین یہ مناسبت نہین دوسرے یہ کہ

[۴] اور تحقیق [illegible] ارکان سے [illegible] رکھ دینا [illegible] ہاتھ پر ہاتھ [illegible] ۱۲

[۵] اور کھڑا ہو سکے جس طرح کھڑا ہوتا ہے نماز مین ۱۲

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

آپ کا پیدا ہونا رحمتِ عام ہے وَمَآ اَرْسَلْنٰکَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِیْنَ
اور رحمت پر فرحت و سُرور کرنا ثابت ہے قُلْ بِفَضْلِ اللّٰہِ وَبِرَحْمَتِہٖ
فَبِذٰلِکَ فَلْیَفْرَحُوْا پس یہ ذکر بشارت رسان یعنی ولادت شریف کا
بیان سُنکر اظہار فرحت و سُرور کے لیے قیام کرنا اور بات ہی اور خواہی نخواہی
جا بجا کھڑا ہونا اور بات اور یہی وجہ ہی کہ جسوقت کوئی شخص روایت میلاد کو
بطور کُتب تواریخ مطالعہ کرے یا دوسرے کو تعلیم کرے یا بطریق اخبار خوانی پڑھکر
سُنا دے یا درمیان کسی اور ذکر کے اتفاقاً اور تبعاً بیان کرے ان صورتوں مین
قیام کا دستور نہین اسلیے کہ یہان مُذکر اور سامع کا قصد صرف اطلاع حال ہے
نہ اظہار سُرور اور جلسہ میلاد شریف موضوع ہے اسلیے کہ اسمین فرحت و سُرور
ہوا کرے اور شکر کیا جاوے منت الٰہی کا جو قرآن مین فرمایا ہی کما تقدم من قول
الی شانہ پس جسوقت اس جلسہ فرحت و سُرور مین ذکر آپکی پیدایش اور ظہور کا ہوتا ہے
اُسوقت اظہار فرحت و سُرور کیا جاتا ہی بخلاف اور مجالس کے کہ اُنمین یہ علت موجود نہین
اگر کوئی یہ کہے کہ دونون جلسون مین ذکر ایک ہی پھر نیت سُرور و فرحت سے جلسہ منعقد
کرنے اور نکرنے سے کیون حکم بدل جاتا ہی ہم کہتے ہین کہ نیت بدلنے سے حکم بدل
جانا مسئلہ شرعی ہی قال علیہ السلام اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّاتِ اور اسی حدیث کے سبب
فقہا لکھتے ہین کہ اگر کوئی حاجت غسل مین الحمد دعا و ثنا کی نیت سی پڑھے جائز ہی اور اگر
قرات قرآن کی نیت سے پڑھے ممنوع ہی حالانکہ ذکر وہی ایک ہی چنانچہ شامی اور حلبی اور
دُرمختار وغیرہ مین یہ مسئلہ موجود ہی پس اس ذکر مین بھی اگر اختلاف نیت سے حکم بدل جاوے

کہ نسا ... فضل اور رحمت الٰہی ... ذکر ... ۱۲

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

کیا اشکال ہی تیسرے یہ کہ اہلِ ایمان مین نام اور ذکر آپ کا روز و شب
رہتا ہی پھر اگر ہر بار آدمی قیام کرے تو دمبدم اُٹھنے بیٹھنے مین رہیگا اسمین حرج ہی
اور حرج معاف ہے مَا جَعَلَ اللّٰهُ فِی دِیْنِكُمْ مِنْ حَرَجٍ فقہائی شرع متین مسئلہ
درود مین حکم دیتے ہین کہ اگر مجلس مین چند بار حضرت کا نام مبارک آوے تو صحیح
یہ ہی کہ ایک ہی مرتبہ درود پڑھنا واجب ہوگا باقی ہر بار اگر درود پڑھے بہتر ہے
ورنہ واجب نہین اسلیے کہ آپکے نام کی بار بار یادگاری اُمت پر واجب ہے واسطے
محافظت سُنن اور احکام شریعت کے پھر اگر واجب ہوجاوے ہر مرتبہ درود پڑھنا
اسمین بڑا حرج ہی یہ ترجمہ ہی عبارت شرح کبیر ابراہیم حلبی کا جو صفحہ ۱۳۸ مطبوعہ
دہلی مین موجود ہی پس یہ قاعدہ فقہا کا بھی مقتضی ہے اس بات کو کہ بار بار کا حرج
معاف کیا جاوے اور محفل مولد شریف بہت قلیل ہوتی ہی ایک آدمی سال بھر مین
شاید ایک دو بار محفل کرتا ہوگا اور ذکر نام مبارک کا سال بھر مین لاکھون بار
کرتا ہی پس بار بار کا قیام البتہ موجب حرج ہے اور بعضے معترض یہ بھی
کہتے ہین کہ حضرت نے خود حالت حیات مین قیام کو منع کیا ہے اب بعدِ وفات
کسطرح جائز ہو یہ بھی بڑا مغالطہ ہی بھلا حضرت کسطرح منع فرماتے اُس کام کو جو خود
آپ سے روایت ہی یعنی آپ واسطے فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے قیام کرتے تھے
چنانچہ مشکوۃ مطبوعہ احمدی کے صفحہ ۳۹۴ مین موجود ہی اور نیز آپ نے حلیمہ سعدیہ کے
واسطے ایام حُنین مین قیام کیا چنانچہ شرح مواہب زرقانی مطبوعہ مصر کی جلد اوّل
صفحہ ۱۷۰ مین موجود ہی اور نیز آپ نے اپنے باپ رضاعی کے واسطے قیام کیا چنانچہ

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

انسان العیون مشہور بسیرت حلبی مطبوعۂ مصر کی جلد اول صفحہ ۱۲ مین موجود ہی آور نیز صحابہ
آپکی تعظیم کے واسطے قیام کرتے تھے فاذا قام قمنا قیاما مشکوۃ کے صفحہ ۳۹۵ مین ہے
اور حضرت فاطمہؓ بھی آپکے واسطے قیام کرتی تھین چنانچہ مشکوۃ کے صفحہ ۳۹۴ مین ہے
اور نیز صحابہ کو آپنے فرمایا کہ کھڑے ہوجاؤ اپنے سردار سعدؓ کیواسطے چنانچہ مشکوۃ کی صفحہ ۳۹۵
مین موجود ہی بھلا باوجود موجود ہونے اسقدر روایتونکے کسطرح یقین ہوسکتا ہے کہ
آپ نے منع کیا ہوگا ہان البتہ آپنے اُس قیام کو منع فرمایا ہے جو عجمی لوگ اپنے بادشاہونکی
تعظیم مین کھڑے رہتے تھے تصویر کیطرح بحبس حرکت اور بادشاہ اُنکے بکمال نخوت وتکبر
بیٹھے رہتے تھے چنانچہ شاہ ولی اللہ کی حجۃ اللہ مطبوعہ بریلی کے صفحہ ۲۸۰ مین یہ مضمون
مرقوم ہی اور شاہ صاحب موصوف نے قیام تعظیمی کو از روے احادیث مسلم جائز رکھا ہی پس
یہ مغالطہ ان لوگونکا سخت بیجا ہی آور نیز اسامہ بن شریکؓ سے بہ سند قوی روایت ہے کہ
کھڑے ہوے ہم واسطے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اور بوسہ دیا ہمنے آپکے ہاتھ کو
چنانچہ قسطلانی شرح بخاری جلد تاسع مطبوعۂ مصر کے صفحہ ۱۲۵ مین ہے اور واضح ہو
کہ بعض علما اثبات قیام مین یون تقریر کرتے ہین اور وقت ولادت
شریف کے ملائکہ کھڑے ہوے تھے چنانچہ شرف الانام تصنیف علامہ شیخ قاسم بخاری مین
یہ روایت موجود ہی اسلیے ہم جب یہ ذکر کرتے ہین تو اُن ملائکہ کے قیام کی شکل پیدا کرتے ہین
کیونکہ اہل حدیث کے نزدیک تشکل و صورت بنا دینا واقعہ مرویہ کا مستحب ہے چنانچہ صحیح بخاری کے
صفحہ ۲ مین روایت ہے کہ وہ جو وقت نزول وحی کے رسول اللہ صلعم جبرئیلؑ کے ساتھ ساتھ لبین قرآن
پڑھنے لگتے تھے اور لبونکو ہلاتے تھے ابن عباسؓ جسوقت یہ روایت کرتے اپنے لبونکو ہلادیتے تھے جسطرح

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

رسول خدا بلاتے تھے اور سعید بن جبیرؓ نے مسطرح ابن عباسؓ کو اس روایت مین لب ہلاتی دیکھا تھا جب
چال روایت کرتے وہ بھی یعنی سعیدؓ اپنے لبونکو ہلا دیتے تھے پس جبکہ صحابہ و تابعین سے تشکل اور
تمثیل واقعہ مرویہ کی ثابت ہوئی تو ہم بھی واقعہ میلاد مین قیام ملائکہ کی شکل بنا دیتے ہین
اور بعض اہل کشف قیام کی وجہ یہ فرماتے ہین کہ حاضر ہوتی ہے اس
محفل مین روح نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اور ہم تعظیم دیتے ہین اسکی مؤلف
کہتا ہی کہ ہم یہ دعوی زبان پر نہین لا سکتے اسلیے کہ ہم ارباب کشف و شہود مین نہین جو مشاہدہ
کرکے بیان کرین ہان البتہ اسقدر کہہ سکتے ہین کہ شیخ جلال الدین سیوطی رح نے
رسالہ انتباہ الاذکیاء فی حیات الانبیاء مطبوعہ مطبع مجتبائی کے صفحہ ۲ مین یہ لکھا ہی کہ نظر کرنا
اعمال امت مین اور امت کی برائیون کے واسطے استغفار کرنا اور بلیات دور ہونے کی
دعا کرنا اور اطراف زمین مین آمد و رفت کرنا برکت کے ساتھ اور جو کوئی نیک بندہ امتی
مر جاوے اُسکے جنازے پر آنا یہ حضرتؐ کے بعض شغل ہین عالم برزخ مین منجملہ اور اشغال
کے چنانچہ اسمین حدیثین اور آثار وارد ہوئے ہین انتہی اور اسی رسالہ کے صفحہ ۳ مین
ہے کہ ہمارے نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم زندہ ہین اور خوش ہوتے ہین امت کی
عبادات سے اور غمگین ہوتے ہین نافرمانیون سے اور اسی صفحہ مین ہی کہ انبیا کا
مرجانا صرف اتنا ہے کہ وہ ہماری نظر سے چھپ گئے اور وہ واقع مین زندہ
موجود ہین مثل فرشتون کے کہ وہ موجود ہین اور نظر نہین آتے مگر جس ولی اللہ کو
بطور کرامت خداوند کریم دکھلادے وہ دیکھ لیتے ہین انتہی کلامہ اس تحقیق سے
معلوم ہوا کہ اگر کوئی اہل کشف حضرتؐ کی روح مبارک کو اس محفل مین دیکھ لے

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

کچھ عیب نہین لیکن بعض وہ آدمی جو لیاقت مشاہدہ کی نہین رکھتے وہ بھی اُن
اہل کشف کی پیروی اور اتباع مین اپنا عقیدہ ایسا ہی رکھتے ہین سو یہ عقیدہ
بھی جیسے کیسا ہی اسکا نام شرک نہین رکھہ سکتے اسواسطے کہ شرک کے معنی اوپر بیان
ہو چکے وہ اِسپر مطابق نہین ہو سکتے اور نیز جب اُنکا یہ اعتقاد ہوا کہ روح مبارک
ایک جلسہ خاص مین حاضر ہوتی ہی اور خدا تعالیٰ ہر وقت حاضر ہے دائما خواہ ہم
اُسکو یاد کرین یا نہین اُسکا ذکر کرین یا نہین اُسکی ثنا و صفت کرین یا نہین تو
خدا تعالیٰ کے حاضر و ناظر ہونے اور روح مبارک کے حاضر ہونے مین بڑا فرق ہوا
اور ایک صفت مین عبد اور معبود کو برابر نہین کیا پھر یہ اعتقاد کس طرح شرک ہو
اور اگر یہ کہین کہ حضرت کی روح کو غیب کی خبر اتنی دور سے کسطرح ہوتی ہے کہ
فلانے مقام پر محفل ہے وہان چلیے جواب یہ ہی کہ مولوی اسمٰعیل صاحب صراط مستقیم
مطبوعہ میرٹھ کی صفحہ ۱۷۷ مین لکھتے ہین کہ روح مقدس حضرت غوث الثقلین
اور خواجہ بہاء الدین کی سید احمد صاحب پر ظاہر ہوئی اور ایک پہر تک سید صاحب کو
دونون اماموں نے توجہ قوی دی انتہی دیکھو سید صاحب مقام دہلی مین تھے اور کسقدر رستہ
دور و دراز سے یعنی بخارا و بغداد سے پاک روحین آئین اور توجہ قوی دی اور انکو
کسطرح غیب کی خبر ہوگئی کہ دہلی مین فلان شخص سید احمد نام مرد صالح ہی آؤ وہان جاکر
انکو اپنے فیض سے مشرف کرین جب اُنکو خبر ہوگئی حضرت کو خبر ہونا تو بہت سہل ہے
اِسلیے کہ اعمال اُمت آپ پر پیش کیے جاتے ہین اور محفل مولد شریف بھی ایک عمل ہے
اُمت کا اور ملائکہ آپ کو درود و سلام پہونچانے پر معین ہین اور اِس محفل مین

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

درود بکثرت ہوتا ہے اور آپکی صفاے باطن سب اولیا بلکہ سب انبیا سے افضل ور
اعلی ہی اور آپ پنا فیض پونہچانا اپنی امت کو بجان و دل چاہتے ہین اگر آپکو خبر
محفل کی ہو جاے کسی واسطے سے وسائط مذکور سے اور آپکی توجہ روحی اسطرف کو ملتفت
ہو جاوے اور آپ اپنی امتیون کو برکات سے مستفیض فرماوین کیا بعید ہے آخر روایت
جلال الدین سیوطی و پر گذر چکی ہین ان سب باتونکا ثبوت ہے اور بعض معترض کہتے
ہین کہ کبھی ایک وقت مین چند مکان پہ مولد شریف ہوتا ہی تو آپکی ایک روح کسطرح
سب جگہ حاضر ہوتی ہوگی جواب اسکا یہ ہی کہ جسم عنصری ہیولانی کا حاضر ہونا ایک
آن مین چند مقام پر البتہ محال ہی لیکن نفس ناطقہ کا ابدان مثالیہ مین چند مکان پہ
ظاہر ہونا اور لطائف کا متجسد ہو کر ظاہر ہونا مسلّم الثبوت ہی اگرچہ بہت علما
اور اولیا اس مسئلہ کے قائل ہین لیکن اس مقام پر نقل کیا جاتا ہی کلام اس عارف
ربانی کا جو مولوی محمد اسمٰعیل صاحب کے پیران پیر ہین یعنی حضرت شیخ احمد مجدد الف ثانی
جو ساتوین طبقہ مین انکے پیر طریقت ہین وہ اپنی مکتوبات مطبوعہ دہلی جلد ثانی
صفحہ ۱۵۱ مین بیان فرماتے ہین ہرگاہ جنیان را بتقدیر اللہ سبحانہ این قدرت بود کہ
متشکل باشکال گشتہ اعمال غریبہ بوقوع آرند ارواح کمّل را اگر اینقدرت عطا فرمایند چہ محل
تعجب ست و چہ احتیاج ببدن دیگر ازین قبیلہ است آنچہ بعضے از اولیاء اللہ نقل میکنند کہ در یک
آن در امکنہ متعددہ حاضر میگردند و افعال متباینہ بوقوع می آرند اینجا نیز لطائف
ایشان متجسد باجساد مختلفہ و متشکل باشکال متباینہ میشوند۔ اور اس عبارت سے آٹھہ سطر بعد
لکھتے ہین و این تشکل گاہ در عالم شہادت بود و گاہ در عالم مثال چنانچہ در یک شب ہزاران

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

کس آن سرور را علیہ الصلوات والسلام بصور مختلفہ در خواب می بینید و استفادہا می نمایند انہمہ تشکل صفات و لطائف اوست علیہ و علی آلہ الصلوات والسلام بصور تہا کے مثالی وہچنین مریدان از صور مثالی پیران استفادہا می نمایند و حل مشکلات میفرمایند دیکھو حضرت مجدد کے کلام سے کچھ بھی اشکال اور تشکیک اعتقاد توجہ روحی حضرت صلے اللہ علیہ وسلم مین باقی نہین رہتا اور حضرت مجدد کی شان عالی مین بباعث مسلّم رکھنے اس عقیدے کے کوئی بے ادب غیرہ کی نفظ گستاخانہ نہین بک سکتا معلوم نہین اگر کوئی آدمی اسطرح کا عقیدہ رکھین اُنکو کسلیے مشرک اور جہنمی کہا جاتا ہے اور اُنسے سلام اور مصافحہ ترک کیا جاتا ہے اور اس مقام پر ایک اور فائدہ یاد آیا وہ یہ ہے کہ بعض صاحبون نے حضرت مجدد کی مکتوب صفحہ ۲۷۳ جلد اول سے بطور مغالطہ دہی یہ مضمون ثابت کیا ہی کہ وہ حضرت مانع محفل میلاد ہین نعوذ باللہ منہا یہ کیسا اتہام ہی کہ اُنھون نے مولد شریف کرنیوالون کو نہ مشرک لکھا ہے نہ مبتدع بلکہ ایک طرز خاص پر انکار فرمایا ہے کہ محفل مولود مین سماع کا ڈھنگ نہونے پاوے اسواسطے اُس مکتوب مین لکھتے ہین مبالغہ فقیر در منع بوسطہ مخالفت طریقت خود ست اسنے معلوم ہوتا ہی شاید کسی نے قرب وجوار مین یہ محفل مثل محفل سماع منعقد کی ہوگی اُسپر انکار فرماتے ہین والا مطلق محفل کو جو خوش آوازی سے قصائد پڑھے جاوین اور غرض صحیح یعنی محبت رسول یا شکر حصول نعمت یا کشف بلیات غیرہ کے لیے محفل منعقد کیجاوے اُسکا انکار اُنکے کلام مین نہین نکلتا دلیل اسکی یہ ہے کہ اُسی مکتوبات کے مکتوب ۷۲ جلد سوم مین جو خواجہ حسام الدین احمد رحمۃ اللہ علیہ کو در جواب استفسار مسئلہ مولود شریف

لکھتے ہین مرقوم ہے دیگر در باب مولود خوانی اندراج یافتہ بود در نفس قرآن خواندن بصوت حسن و در قصائد نعت و منقبت خواندن چہ مضائقہ است ممنوع تحریف و تغییر حروف قرآن ست والتزام رعایت مقامات نغمہ و تردید صوت بآن بطریق الحان با تصفیق مناسب آن کہ در شعر نیز غیر مباح ست اگر بہ نہجے خوانند کہ تحریفے در کلمات قرآنی واقع نشود و در قصائد خواندن شرائط مذکور متحقق نگردد و آنرا ہم بغرض صحیح تجویز نماید چہ مانع ست الی آخرہ جو شخص ان دونون مکتوبون کو جو جلد اول اور جلد سوم مین مندرج ہین حرفاً حرفاً بنظر غور دیکھیگا اور نیز دوسرے مکاتیب اُنکی مذمت سماع مین دیکھیگا اُسپر مخفی نرہیگا کہ حضرت مجدد کو محفل سماع سے سخت نفرت ہی اسمین بھی یہی اندیشہ کرتے ہین کہ اگر ہم تھوڑا بھی سہارا دینگے تو یہ بوالہوس لوگ یعنی ناچ راگ باجے کے مشتاق رفتہ رفتہ تمام لوازم محفل سماع ممنوع کے مثلاً تالی بجانا اور نغمات کا رعایت کرنا اور رقص و سرود وغیرہ اسمین داخل کردینگے فرماتے ہین قلیلہ یفضی الی کثیرہ یعنی تھوڑی رخصت بہت دور نوبت پونہچادیتی ہی ورنہ بغیر ان امور کے ہرگز یہ محفل شرعاً ممنوع نہین چنانچہ ابھی اس عبارت منقولہ بالا مین گذر چکا جسکا خلاصہ یہ ہے کہ اگر بغیر تحریف اور رعایت مقامات نغمہ بغیر تالی بجانے اور گٹکری لگانے کے پڑھین اسمین کیا ممانعت ہے، اور بعضے قیام کرنیوالے جنکو اور دلائل پر عبور نہین وہ کہتے ہین کہ ہم قاری مولد کا اتباع کرتے ہین جسوقت تک وہ بیٹھا ہوا پڑھتا ہی ہم بیٹھے رہتے ہین جب وہ کھڑا ہوکر پڑھنے لگتا ہے ہم بھی کھڑے ہوجاتے ہین اُسوقت ہم اپنا بیٹھا رہنا مکروہ جانتے ہین

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

ومخالفت اصحاب کی کرنا منافی آداب صحبت ہے مؤلف کہتا ہے اسکی بھی کچھ اصل
حدیث شریف اور نیز کلام سلف سے نکلتی ہے حدیث یہ ہے کہ صحابہ رض کہتے ہین کہ
آن حضرت مسجد مین ہمسے حدیث کیا کرتے اور جب آپ کھڑے ہوتے ہم بھی کھڑے
ہوجایا کرتے اور کھڑے رہتے یہانتک کہ ہم دیکھتے آپ گھر مین داخل ہوگئے جیسا کہ
مشکوٰۃ مطبوعۂ احمدی کے صفحہ ۳۹۵ مین ہے اور کلام سلف سے یہ سند ہے کہ حضرت
حجۃ الاسلام امام غزالی احیاء العلوم کی جلد ثانی کتاب آداب سماع مین لکھتے ہین
الادب الخامس موافقۃ القوم فی القیام اذا قام واحد منھم فی وجد
صادق من غیر ریاء و تکلف او قام باختیار من غیر اظہار وجد
و قامت لہ الجماعۃ فلابد من الموافقۃ فذٰلک من اداب الصحبۃ
خلاصہ یہ کہ قیام کرنیوالون کی نیت اور وجوہ و دلائل مین البتہ اختلاف ہے
لیکن قیام فی نفسہ بلاشبہ بڑے بڑے علماے اہل سُنّت کے نزدیک بالاتفاق
والاجماع جائز ہے اور ایک دو عالم غیر مشہور کی مخالفت جو اُسوقت مین پائی گئی
وہ معتبر نہین امام برزنجی نے اپنے مولد شریف مین لکھا ہے کہ قیام کو بڑے بڑے
صاحب روایت و ہوش جو اپنے وقت کے امام گنے جاتے تھے انھون نے
مستحسن فرمایا ہے اور عبارت انکی بلفظہ یہ ہے و قد استحسن القیام عند
ذکر مولدہ الشریف ائمۃ ذو روایۃ و رویۃ فطوبیٰ لمن
کان تعظیمہ صلی اللہ علیہ وسلم غایۃ مرامہ و مرماہ

شرع کے مفتیانِ ماہر فن		لکھتے ہین یہ قیام مستحسن

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

دیکھو روح البیان کی تحریر	سنو حلبی کی بعد ازان تقریر
عقدِ مفرد کی دیکھ لو تصحیح	اور علامہ غرب کی تصریح
مفتیون کی سُنو سخن سنجی	اور دیکھو کلامِ برزنجی
حُسن پر اسکے عام فتویٰ ہے	صورت اجماع کیسی پیدا ہے
دیکھو اَب توبہ کرکے چپ رہنا	بھول کر بھی نہ اہین کچھ کہنا

کلام در زینت محفل

کہتے ہین فرش مت بچھاؤ تم	عطر و لوبان مت بساؤ تم
ہم یہ کہتے ہین اے مسلمانو	ہے یہ زینت مین رمز پہچانو
ہم جو محفل کو یون سجاتے ہین	فرش اور چاندنی بچھاتے ہین
رکھتے ہین عز و شان سے منبر	عمدہ مسند لگاتے ہین اُسپر
کہین لوبان ہے کہین ہے اگر	عطر و خوشبو سے ہے مہکتا گھر
اسلیے ہے یہ زیب و در زینت	ہووے ذکرِ رسول کی عظمت
دیکھکر عز و جاہ محفل کا	قفل کھُلتا ہے قلب غافل کا
ہوتا اکثر ہے اے خجستہ خصال	شان معنی یہ جاہِ صورتِ دال
لکھنا قرآن کا مستحب ہے ضخیم	تا ضخامت سے دل مین ہو تعظیم

ویکرہ تصغیر المصحف کذا فی العالمگیریۃ وغیرھا وفی نصاب الاحتساب ان عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ رأی مصحفا صغیرا فی ید رجل فقال من کتبہ فقال انا فضربہ بالدرۃ وقال عظموا

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

القرآن واتقى العالم في بيان كتابة بسم الله كان عمر بن عبد العزيز رح يقول لكتابه طوّلوا الباء واظهروا السين وافرجوا بينهما ودوّروا الميم تعظيما لكتاب الله عز وجل انتهى قلت نعلم منها ومن الادلة الكثيرة غيرها ان عظمة الظاهر تدل على عظمة الباطن

گر نہ محفل کو دیجیے زینت	کیسے نکلے گی اسمین کیا عظمت
فرش و منبر نہ شامیانہ ہو	ایک پھٹا بوریا پورانا ہو
ہے ہمارا خدا اے پاک جمیل	و یحب الجمال ہو ہے قیل
حق نے ہمپر مباح زینت کی	اور مانع یہ زجر و شدت کی

قولہ تعالیٰ قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِيْنَةَ اللهِ الَّتِيْٓ اَخْرَجَ لِعِبَادِهٖ کذا فی الدر المختار

یعنی کہہ اُن سے میرے پیغمبر	کسنے زینت حرام کی تمپر
وے جو زینت کی خود خدا رخصت	کیون نہ محفل کو دیوین ہم زینت
خاص اُسکے حبیب کی محفل	رہے بے زیب کیسے مانے دل

فائدہ بعضے کہتے ہین کہ ہمنے مانا کہ یہ محفل ذکر رسول ؐ کی مستحب ہے لیکن اس مستحب کے واسطے اسقدر زینت کرنی اور مجلس قرآن خوانی اور وعظ کے لیے کچھ زیبائش نکرنی اور شیرینی نہ بانٹنی اسکی کیا وجہ ہے کیا مستحب کو فرائض اور واجبات پر ترجیح ہی جواب اُسکا یہ ہے کہ فقط لوازم سرور بجالانے سے ترجیح لازم نہین آتی دیکھو عیدین کی نماز کہ بعض علما کے نزدیک واجب ہے اور بعض کے نزدیک سُنّت ہے اور پانچون وقت کی نماز بالاتفاق والاجماع فرض قطعی ہے لیکن نماز

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

عید کے واسطے حکم دیا جاتا ہے کہ غسل کرین اور عمدہ لباس پہنین زیبائش کرین
خوشبو لگاوین اظہار بشاشت و تہنیت کرین رستہ مین تکبیر کہتے ہوئے جاوین
ایک رستہ سے جاوین اور دوسرے رستہ سے واپس آوین اور جمعیت کثیر کے ساتھ نماز پڑہین
تنہا جائز نہین اور پنجگانہ جو فرض قطعی الثبوت جسکا منکر کافر ہو بلکہ بعض علما کے نزدیک
ایک وقت کا ترک کرنیوالا بھی کافر ہو اسکے لیے کچھ بھی اہتمام نہین اب اگر کوئی نادان
یون کہنے لگے کہ واجب ظنی اور سُنّت کو فرض پر ترجیح دی اُسکی نادانی ہی اصل حکمت اور
رمز اسمین یہ ہے کہ صلوٰۃ خمسہ محض عبادت ہے اور روز عیدین دو باتین ہین ایک
اداے عبادت اور دوسرے اظہار فرحت و سرور وہ جو لوازم زوائد بالائی ہین وہ فرحت
روز عید کے لیے ہین نہ محض واسطے نماز کے اسیطرح محفل نماز یا قرآن خوانی عبادت محض ہے
اور محفل مولد شریف مین دو امر ہین ایک عبادت یعنی پڑھنا روایات و معجزات وغیرہ کا
دوسرے اظہار فرحت و سرور پس لوازم زینت اور تجمل اور کھانا کھلانا یا شیرینی بانٹنا
خوشبو وغیرہ کا استعمال کرنا یہ سب اظہار فرحت و سرور کے واسطے ہی نہ صرف معجزات
یا قصہ پڑھنے کے واسطے اور اس فرحت و سرور مین شکر ہے حضرت رب العالمین کا کہ ایسا
رسول رحمۃ للعالمین ہمارے لیے بھیجا جسکو فرمایا ہے قَدْ جَاءَكُمْ مِنَ اللّٰهِ نُورٌ اور
فرمایا ہے لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ إِذْ بَعَثَ فِيهِمْ رَسُولًا مِنْهُمْ
پس ثابت ہوا کہ یہان سامان تجمل اور زینت مین حکمت اور ہے کہ وہ مجلس قرآن خوانی اور
وعظ وغیرہ مین نہین اور اگر کوئی کہے کہ حصول ایمان اور نزول قرآن اور نماز وغیرہ یہ بھی تو
نعمتین ہین اُنکا سرور کیون نہین کرتے ہم کہتے ہین کہ واقعی یہ سب نعمتین ہین لیکن یہ

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

سب نعمتین آپ کے وسیلہ سے حاصل ہوئین اور اگر آپ تشریف فرمائے ارد نیا نہوتے تو انمین سے کچھ بھی نہوتا احادیث مین وارد ہوا ہے کہ اگر حضرت پیدا نہوتے تو نہ آسمان ہوتا نہ زمین اور نہ قائم کیا جاتا ثواب و عذاب ورنہ پیدا ہوتے آدم علیہ السلام چنانچہ یہ روایتین مواہب لدنیہ اور اُسکی شرح اور سیرت حلبی مین موجود ہین پس حضرت کے پیدا ہونے کا سرور اور فرحت کرنا گویا سب چیزونکا فرحت اور سرور ہے

چوکی یا منبر کا بچھانا اور اہتمام کرنا

جہلا طعن دیتے ہین اکثر — پڑھتے مولو وکیون ہین منبر پر
لو سُنو حال امام مالک رح کا — راہِ عشقِ نبیؐ کے سالک کا
مجتہد تھا وہ مرد دانا دل — اور خیرُ القرُون مین شامل
جب روایت حدیث فرماتے — غسلخانے مین اولاً جاتے
غسل کرتے محدّثون کے رئیس — اور پہنتے لباس پاک و نفیس
باندھتے اک عمامۂ زیبا — طیلسان اوڑھتے تھے اور ردا
آتے خوشبو لگا کے پھر باہر — باوقار و جلال و شوکت و فر
ایک چوکی بچھائی جاتی تھی — عمدہ مسند لگائی جاتی تھی
بیٹھکر اُسپہ شان و شوکت سے — تب حدیثِ رسولؐ پڑھتے تھے
درس جبتک حدیث فرماتے — بہر خوشبو بخور سُلگاتے
پوچھا اک شخص نے کہ مولانا — کرتے ہو اہتمام کیون اتنا

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

بولے اسواسطے ہے یہ تعظیم
ہی حدیثِ نبی کی شانِ عظیم

غور سے دیکھو اے مسلمانو
مت پھرو حق سے امرِ حق مانو

ہی جو مولد کی محفلِ مقبول
اسمین کیا ہی بجز حدیثِ رسول

کہین قرآن سے کوئی آیت ہی
راویون سے کوئی روایت ہی

معجزاتِ رسول کا ہے بیان
با احادیث و آیۂ قرآن

چوکی گر ہم بچھائین یا منبر
پڑھین عظمت سے ذکرِ پیغمبر

مت کہو اسکو سیئہ بدعت
ہی یہ خیر القرون کی سنت

نقل مذہب جمہور در جواز محفل مولود

محفل اس زیب اس صفائی سے
خاص اس ہیئت کذائی سے

لکھتے ہین مستحب و مستحسن
نورِ حق سے ہے جنکا دل روشن

جیسے تھے ابن ظفر بک مفتی
ترکمانی دمشقی حنفی

قاریون کے امام شمس الدین
جنکی جزری ہے اور حصن حصین

وہ سیوطی فقیہ خوش تقریر
ہے جلالین جنکی ایک تفسیر

وہ امام محی الدین نووی
شرح مسلم کی ہی جنھون نے لکھی

اُنکے استاد شیخ علامہ
کنیت جنکی ہے ابو شامہ

فقہا اور محدثون کے امام
شیخ ابنِ حجر ہے جنکا نام

ناصر الدین وہ شیخ علامہ
عاجز اُنکی ثنا سے ہے خامہ

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

شیخ ملّا علی خجستہ صفات | جسنے مشکوٰۃ مین لکھی مرقات

قسطلانی حدیث کا حاوی | ہے مواہب لدنّیہ جنکی

ماہرِ ملّتِ مسلمانی | حضرتِ بوسعید بورانی

وہ محدّث فقیہ ربانی | معدنِ علم شیخ زرقانی

وہ علی شارحِ صفات نبی | جسنے لکھی ہے سیرتِ حلبی

وہ محدّث دمشق کا نامی | جسنے لکھی ہے سیرتِ شامی

وہ ابو الخیر جو سخاوی تھے | علمِ دین پر وہ کیسے حاوی تھے

ناظمِ گوہرِ سخن سنجی | یعنی سیّد امام برزنجی

وہ بخارا کے احمدِ مبرور | جنکا شرف الانام ہے مشہور

وہ ابوزرعہ جو عراقی تھے | جامِ حُبِّ نبی کے ساقی تھے

جنکا دل نورِ حق سے تھا معمور | جیسے بوبکر یوسف و منصور

بوالحسن ابن فضل حقانی | اور صالح جمال ہمدانی

احمد ابنِ محمدِ مدنی | شیخ علامہ عُرب مرزکی

صاحبِ مجمع البحار کو دیکھ | اُنکی تقریرِ آبدار کو دیکھ

حافظِ شمسِ دین محمد نام | ابنِ ناصر دمشقیِ قمقام

شیخ عبد اللہ فاضل انصاری | حسّن اللہ فیضہ الجاری

ابن جعفر جو تھے ظہیر الدین | اور وہ فاضل نصیر الدین

وہ فقیہِ کبیر باتوقیر | یعنی حافظ عماد ابنِ کثیر

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

شیخ کامل جمالِ دین میرک
وہ ابو طیب اہلِ دین سبتی
صدر دین شافعی محب نبی
وہ مفسر افندی اسمٰعیل
زین دین نقشبند پیرِ ہدیٰ
وہ محدّث فقیہ عبد الحق
ہند کا وہ محدّثِ آگاہ
کہتے اُستاد ہین تمام اُنکو
جب گئے مکہ وہ خجستہ خصال
تھی جو مکّے مین منعقد محفل
تھا بیان آپ کی ولادت کا
مین نے کثرت سے پائے وان انوار
اِس سے ثابت ہوا یہ مبارک ہی
الغرض ایسے ایسے صاحبدل
نام لکھے گئے ہین اب جنکے
لاتے اس باب مین دلائل تھے
فقہا اور محدّثین بہت
جیسے یہ اتقیاے کامل تھے

مردِ عارف مبصر و زیرک
لکھتے زرقانی ہین ثنا اُنکی
اور محمد رفاعی مدنی
دیکھو روح البیان مین اُنکی دلیل
تھا ہمایون بھی معتقد جنکا
دل پہ چھایا تھا جنکے بالکل حق
نام جنکا ہوا ولی اللہ ع
مانتے سب ہین خاص و عام اُنکو
لکھتے ہین اسطرح وہ اپنا حال
مین بھی جاکر وہان ہوا شامل
ذکر میلاد باسعادت کا
اُتری محفل مین رحمتِ غفّار
بزمِ مولد مقامِ رحمت ہی
پہلے وقتون کے فاضل و کامل
اور بہت مقتدا سوا انکے
بزمِ میلاد کے وہ قائل تھے
گذرے اسپر ہین اہلِ دین بہت
جیسے یہ عالمانِ عامل تھے

ع [illegible]

کون اب تم مین ہے کہو ایسا	بڑھ کے فتوی جو دیتے ہو ایسا
گو سلف مین ہوئی تھی کچھ تکرار	سنّو مین دو چار نے کیا انکار
آخرش فسخ قول حق کو ہوئی	اُنکے انکار پر چلا نہ کوئی
قولِ جمہور پر ہوا فتوی	سارے ملکون مین ہو گیا چرچا
حکم ہے سیدِ دو عالم کا	اتباعِ سوادِ اعظم کا

اِتَّبِعُوا السَّوَادَ الْاَعْظَمَ فَاِنَّہٗ مَنْ شَذَّ شُذَّ فِی النَّارِ

کل عرب اور کل عجم دیکھو	خاص اللہ کا حرم دیکھو
نورِ ایمان ہے جنکے سینے مین	دیکھ لے مکّے اور مدینے مین
فقہا سب وہان موافق ہین	ایک سے ایک سب مطابق ہین
کچھ ذرا بھی تو وان خلاف نہین	کسی مذہب کا اختلاف نہین
حنفی اور شافعی کے ثقات	مالکی اور حنبلی کے رُوات
چارون مذہب کا ہے یہی ارشاد	مستحب ہے محفلِ میلاد
چارون مذہب کا ہو گیا اجماع	اب خطا پر ہے وہ جو ڈالے نزاع

التماس مؤلف

جو میری مثنوی کی سیر کرین	میرے حق مین دعا سے خیر کرین
مجھکو حق جسطرح ہے معلوم	اس صحیفے مین کر دیا مرقوم
گر نیاید بگوش رغبت کس	بر رسولان بلاغ باشد و بس

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

کام اپنا ہے امرِ حق کہنا ۔ گر معاند لڑے تو چپ رہنا ۔

گر کوئی اسمین ردّ و قدح کرے ۔ نہین ہرگز ملال اسکا مجھے

مَا عَلَى اللهِ وَالرَّسُوْلِ مَعًا ۔ مِنْ لِسَانِ الْعَارِيْ فَكَيْفَ اَنَا

اپنا شیوہ نہین ہی جنگ و جدل ۔ کس و ناکس سے کنارۂ و بدل

بس سلامت روی ہی کام اپنا ۔ دوست دشمن کو ہے سلام اپنا

صلح کی حق نے دی ہی خو مجھکو ۔ مرحبا کہتے ہین عدو مجھکو

اب تمامی پہ آیا اپنا کلام ۔ بھیجون حضرتؐ پہ مین درود و سلام

لَسْتُ اُهْدِيْ سِوَى الصَّلٰوةِ اِلَيْهِ ۔ يَا مُفِيْضَ الْوُجُوْدِ صَلِّ عَلَيْهِ

وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ ۔ وَارِثِيْ عِلْمِهٖ وَاَحْبَابِهٖ

تَمَّتْ

فائدہ محفل مولد شریف کرنیوالون کو جو بعضے بدعتی مشرک کہتے ہین اچھا نہین کرتے کہ اسکی نوبت دور پہونچتی ہی مولوی اسمٰعیل صاحب کے جدّ اعلیٰ نسباً اُستاد الاُستاد علماً شیخ الشیوخ طریقۃً حضرت شاہ ولی اللہ دہلوی فیوض الحرمین مین در بابِ محفلِ میلاد فرماتے ہین فرأیت انوارا سطعت دفعۃ ورأیت یخالطہا انوار الملٰئکۃ انوار رحمۃ انتہی ملخصاً اور حضرت شاہ ولی اللہ کے شیخ المشائخ جلال الدین سیوطی رح فرماتے ہین فیستحب لنا اظہار الشکر لمولدہ علیہ السلام بالاجتماع والاطعام وغیر ذالک چنانچہ سیرت شامی اور تفسیر روح البیان وغیرہ مین ہی اور نیز حضرت شاہ ولی اللہ کے شیخ الشیوخ ابن جزری فرماتے ہین

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

اس محفل کرنیوالے کے لیے کہ لعمری انما اجزاءہ من اللہ الکریم ان یدخلہ
بفضلہ العمیم جنات النعیم چنانچہ قسطلانی اور زرقانی وغیرہ مین تصریحاً
مذکور ہی اور ہونا ان دونون بزرگون کا سلسلۂ مشائخ حضرت شاہ ولی اللہ مین انکے
رسالۂ انتباہ مین صاف مرقوم ہے اس فقیر یعنی ولی اللہ نے علم حدیث لیا اور
خرقۂ صوفیہ پہنا اور خلافت پائی شیخ ابو طاہر سے انھون نے شیخ ابراہیم سے
انھون نے شیخ احمد قشاشی سے انھون نے شیخ احمد شناوی سے انھون نے
شیخ علی سے انھون نے جلال الدین سیوطی سے انھون نے شیخ کمال الدین سے
انھون نے شیخ القراء والمحدثین ابن جزری سے الخ پس جو لوگ ان بزرگوارونکو
اپنا پیشوا جانتے ہین ہرگز دم مارنا نہ چاہیے انکو اسباب مین کہ خلف صالح کی سعادتمندی
اسی مین ہے کہ اپنے سلف صالح کی پیروی کرے اور علاوہ اس خاندان کے اور بھی
بہت بزرگان دین فقہا اور محدثین اسکی تائید پر تھے سلفاً و خلفاً چنانچہ بعض اسما
انکے اس مثنوی مین بھی مندرج ہین وما علینا الا البلاغ المبین وآخر
دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین وصلی اللہ تعالیٰ علی
خیر خلقہ محمد وآلہ واصحابہ اجمعین

قصیدہ

مژدہ باد ای عاصیان شافع شہ ابرار ہے	تہنیت ای مجرمو ذات خدا غفار ہے
فرش سے تا عرش پامال خرام یار ہے	کیا نرالے طرز کی نام خدا رفتار ہے
چاند شق ہو پیڑ بولین جانور سجدہ کرین	بارک اللہ مرجع عالم یہی سرکار ہے

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

تیرے ہی دامن پہ ہر عاصی کی پڑتی ہی نظر
ایک جانِ بیخطا پر دوجہان کا بار ہے

جوشِ طوفانِ بحرِ بے پایان ہوا ناسازگار
نوح کے مولا کرا دے تُو تو بیڑا پار ہے

گورے گورے پائون دکھلا دو خدا کیواسطے
صبح ہو جاوے نبیؐ جی گور کی شب تار ہے

دیگر

سارے نبیون مین محمدؐ کا جمال اچھا ہی
رہے اپنا یہ عقیدہ تو کمال اچھا ہی

خدمتِ سرورِ عالمؐ کا نتیجہ دیکھو
ہفت کشور کے سلاطین سے بلالؓ اچھا ہی

ہر گھڑی پیشِ نظر رہتا ہی اپنے قرآن
مصحفِ روے نبیؐ کا یہ خیال اچھا ہی

درد و غم آپکی فرقت کا رہے گر مسکین
عشرت و عیش سے یہ رنج و ملال اچھا ہی

نہ پہونچا ہاے مدینہ ہزار سر پٹکا
مرون نہ ہند مین مسکین ہی یہی کھٹکا

نکلکے ہند سے جلدی مدینہ جا پہونچون
بتا دے ایسا کوئی شیخ تو مجھے لٹکا

ہی وقتِ نزع دکھا دو جمالِ پاک شہا
خدا کیواسطے اب ہی لبون پہ دم اٹکا

سراپا جسم تھا نورانی اُس پیارے کا
یہی سبب تھا کہ سر سے نکل گیا پٹکا

کدھر چلا ہے وہابی مدینہ چھوڑ کے تو
پھریگا ہند کی گلیون مین کیا شقی بھٹکا

ہی وردِ زبان نام پیارا ترا مجھکو
رہتا ہی شب و روز وظیفہ ترا مجھکو

چھایا ہوا ہی ظلمتِ عصیان کا اندھیرا
دکھلائے خدا چاند سا چہرہ ترا مجھکو

مین گو کہ گنہگار ہون اے شافعِ محشر
لیکن ہی قیامت مین سہارا ترا مجھکو

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

طوبیٰ کی ہوس تا بہ قیامت نکرون مین
جنت کیطرف آنکھ اُٹھا کرکے نہ دیکھون

آئے جو [illegible] قامت زیبا ترا مجھکو
ملجاے اگر رہنے کو کوچہ ترا مجھکو

ہے اب تو تمنا یہی مسکین کی ہر دم
دکھلائے خدا پھر کہین روضہ ترا مجھکو

جب روح میری مولا میرے بدن سے نکلے
صلّ علیٰ زبان سے اور جان تن سے نکلے
عشق نبیؐ سے مجھکو دیوانہ کر الٰہی
جب قافلہ مدینہ جانے لگین الٰہی
جالی پکڑکے مانگے دل کی مراد اپنی
جس بزم مین بیان ہو حضرتؐ کا ذکر یارو

لاشہ مرا الٰہی طیبہ کے بن سے نکلے
ہر گل مین بوی احمدؐ ہر نسترن سے نکلے
ہر وقت یا محمدؐ میرے دہن سے نکلے
یہ بھی ترے کرم سے اپنے وطن سے نکلے
مقصد دلی الٰہی شاہ زمن سے نکلے
کیونکر نہ مشک کی بُو اس انجمن سے نکلے

صورت نظر جو آئے حضرتؐ کی قبر مین یارو
لاشہ مرا الٰہی باہر کفن سے نکلے

خاتمۃ الطبع

الحمد اللہ و المنة کہ یہ کتاب مسمیٰ بہ مولود دافع الاوہام
مطبع محمدی واقع کانپور محلہ گلس بازار متصل زنانہ اسپتال
باہتمام عاجز محمد عزیز الرحمٰن نبیرہ حاجی محمد حسین صاحب مرحوم
ماہ جمادی الاول سنہ ۱۳۱۲ ہجریہ کو چھپکر فرحت بخش طبع شائقان ہوئی

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

یہ مولود کی نایاب کتابیں حاجی محمد یعقوب صاحب تاجر کتب کلکتہ سے ملینگی

- مولود علامہ برزنجی مترجم اردو — ۲؍
- مولود دلپذیر مضمون جدید — ۲؍
- عین الیقین رسالہ مولود جدید اردو — ۱؍
- نفح الطیب روایات نہایت صحیح — ۲؍
- حصہ دوم تسلیۃ الفواد — ۲؍
- راحتہ القلوب رسالہ مولود مستند — ۲؍
- گلدستہ ایمان رسالہ مولود مع معجزہ ہر نبی — ۲؍
- محامد مصطفی حصہ دوم مولد دلپذیر — ۲؍
- ذکر شاہ انبیا منظوم دربیان ولادت و معراج و وفات آنحضرت صلعم نہایت عمدہ — ۲؍
- انتخاب عرشی دربیان میلاد — ۲؍
- قندیل عرش دربیان معراج نظم و نثر — ۱؍
- مظہر النور معروف بہ بہار خلد — ۲؍
- مولود سعدی قابل دید — ۲؍
- مولود مراۃ الحور عورتوں کی زبان میں — ۴؍
- تحفہ اخیار عمدہ رسالہ مولود قابل دید — ۵؍
- عقد الجواہر صرف ترجمہ اردو مولود برزنجی — ۲؍
- نعت ہی نعت اسکی عمدگی نام ظاہر ہے — ۱؍
- حصہ دوم نعت ہی نعت کا — ۱؍
- بہار جنت رسالہ مولود مستند — ۲؍

- مجموعہ نجم الضیا ہر قسم کے قصاید — ۲؍
- احیاء القلوب در ذکر میلاد شریف — ۴؍
- گلدستہ معراج نہایت عمدہ رسالہ ہے — ۱؍
- رحمتہ الرحیم میلاد شریف روایت صحیح — ۴؍
- روضتہ النعیم نہایت صحیح مولود — ۵؍
- نزول رحمتہ درحالات معراج — ۲؍
- مخزن نعت ہر قسم کے قصاید — ۲؍
- مولود شہید مع قصہ دائی حلیمہ وغیرہ — ۴؍
- مولود جدید مع استفتائے علمائے عرب — ۲؍
- خدا کی رحمت مع سراپائے آنحضرت صلعم — ۱؍
- گلزار نعت مشہور کتاب ہے — ۲؍
- مولود بہار یہ مجموعہ چند رسائل وغیرہ — ۲؍
- دیوان لطف بزبان اردو — ۲؍
- مجموعہ معراجنامہ اسمین بارہ رسالہ ہین — ۱؍
- مولود سعیدی مشہور کتاب ہے — ۲؍
- مولود زیور ایمان عورتوں کی زبان میں — ۴؍
- نظم قادریہ درحالات حضرت غوث پاک — ۳؍
- منظوم غوثیہ درکرامات غوث پاک — ۱؍
- در یتیم درحالات غوث پاک — ۳؍
- انوار ناصری — ۲؍

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

۵۸۶

دافع الاوہام فی محفل خیر الانام

یہ نایاب کتاب تصنیف لطیف

جناب مولانا حافظ محمد عبد السمیع صاحب عم فیضہ رامپوری کے

مولانا صاحب ممدوح نے اس کتاب میں منکرین محفل میلاد کے

شکوک اور اوہام کو باطل اور دفع فرمایا ہے اور مجلس میلاد میں ذکر

ولادت کے وقت کھڑے ہونے اور شیرینی تقسیم کرنے اور پھول لانے اور روشنی

کرنے اور فرش ونکے بچھانے اور محفل کو زیب و زینت دینے کو بخوبی ثابت کردیا ہے

یہ متبرک کتاب مفصلہ ذیل مقاموں سے مل سکتی ہے اور قیمت دو آنہ

جناب حاجی محمد یعقوب صاحب تاجر کتب کلکتہ قریب مدرسہ عالیہ نمبر ۱۶

حاجی محمد عبد الصمد صاحب کانپور مطبع احمدی

حاجی محمد سعید صاحب کلکتہ خلاصی ٹولہ نمبر ۸۵

المشتہر

خادم الحفاظ محمد مسعود عفی عنہ

کانپور سے

۳۰ جنوری ۱۸۹۵ء

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri